© rasailojaraid.com

جن کی خصوصیت بقول مؤلف یہ ہے کہ " اس کے مطالعہ کے وقت غالباً ہر بات آپ کے سامنے نئی شکل میں آئے گی اور آپ دیکھیں گے کہ وہ اس سے قطعاً مختلف ہے اور ہوگی جو ہم اور آپ اُس کے بارہ میں اب تک سنتے اور ہر کتاب میں پڑھتے آئے ہیں۔" مجموعہ میں جابجا مفسرین، محدثین اور صوفیہ کا تمسخر اڑایا گیا ہے جس کی توقع سنجیدہ اہلِ قلم سے نہیں کی جاسکتی۔

(معصومی)

"ہمدرد مطب" افادات جناب حکیم عبدالحمید صاحب دہلوی، کتابت وطباعت عمدہ صفحات ۲۰۸ قیمت ایک روپیہ شایع کردہ ہمدرد دواخانہ (وقف) دہلی

ملک کی تقسیم کے نتیجے میں جہاں دوسرے عجائبات کا ظہور ہوا اُن میں ایک عجوبہ "ہمدرد دواخانہ" کے کاروبار کی وُسعت وافادیت بھی ہے، یوں تو یہ دواخانہ کم وبیش پچاس سال سے قائم ہے لیکن تقسیم کے بعد سے ہندوستان وپاکستان دونوں جگہ اس نامی، گرامی دواخانے کی خدمات کی وسعتیں دیکھنے سے تعلق رکھتی ہیں، ہندوستان میں جناب حکیم عبدالحمید صاحب اور پاکستان میں ان کے چھوٹے بھائی حکیم محمد سعید صاحب دواخانے کو جس قابلیت، محنت، سلیقے اور حُسنِ تدبر سے چلا رہے اور ترقی دے رہے ہیں اُس کو دیکھکر حیرت ہوتی ہے۔ سچ تو یہ ہے ملک کے ان دونوں لائق فرزندوں نے اپنے ایثار اور صلاحیتِ کار سے طبِ یونانی کا نہ صرف نام روشن کیا ہے بلکہ اس کی جڑوں کو بھی جو گردشِ لیل ونہار سے اکھڑی سی جارہی تھیں مضبوط کردیا ہے۔ دواخانے کا پورا کاروبار وقف ہے اور اس کی آمدنی سے طب سے متعلق مختلف شعبوں کو ترقی دی جارہی ہے اور جامعہ طبیہ جیسے ادارے بھی چلائے جارہے ہیں۔

دواخانے کی وسعتوں اور ترقی پذیریوں کی طرح اب "ہمدرد مطب" کی وسعت وشہرت بھی غیر معمولی ہوگئی ہے، اس میں روزانہ سیکڑوں مریض آتے ہیں جن کا معائنہ ہمدردی اور احتیاط کے ساتھ کیا جاتا ہے، زیرِ تبصرہ رسالہ اسی مطب کا دستورِ علاج ہے جس کو محنت اور سلیقے سے مرتب کیا گیا ہے اور تمام اہم امراض اور کثرت سے واقع ہونے والی بیماریوں کے معمولاتِ مطب

© rasailojaraid.com